G4 Ministerial Joint Press Statement

September 23, 2020

جی 4 ممالک کے وزارتی اجلاس کا مشترکہ پریس بیان

23 ستمبر، 2020

1- 23 ستمبر 2020 کو، جی 4 ممالک کے وزرائے خارجہ، جس میں برازیل کے وزیر خارجہ عالی جناب ارنسٹو اراجو، ہندوستان کے وزیر خارجہ عالی جناب ڈاکٹر سبرامنیم جیشنکر، جاپان کے وزیر خارجہ عالی جناب موتیگی توشی میتسو، اور جرمنی کے وزیر خارجہ عالی جناب ہیکو ماس کی نمائندگی کر رہے وفاقی دفتر خارجہ میں وزیر مملکت عالی جناب نیلز آنین نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 75 ویں اجلاس کے دوران ورچوئل طور پر ملاقات کی۔

2- "آج کی دنیا اس سے بہت مختلف ہے جب 75 سال پہلے اس وقت اقوام متحدہ کی تشکیل ہوئی تھی۔ اب یہاں دنیا میں بہت سے ممالک، زیادہ سے زیادہ لوگ اور زیادہ چیلنجز ہیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ بہت زیادہ حل بھی ہیں۔ ہمارے کام کرنے کے طریقوں کو اس بدلاؤ کا ساتھ دینے اور اپنانے کی ضرورت ہے۔ (...) ہم اقوام متحدہ کے تینوں اہم اعضاء میں اصلاحات لانے کے لئے اپنے مطالبے کا اعادہ کرتے ہیں۔ ہم سلامتی کونسل میں اصلاحات پر تبادلہ خیال میں نئی زندگی لانے کا عہد کرتے ہیں"۔

تمام سربراہان مملکت اور حکومت کے ذریعہ ابھی جاری کردہ اعلامیے کے یہ الفاظ، سلامتی کونسل کی جلد اور جامع اصلاحات کے لئے بالآخر فیصلہ کن اقدامات اٹھانے کے ہمارے مشترکہ عزم کی تصدیق کرتے ہیں جس کا 2005 کے عالمی سمٹ میں سربراہان مملکت اور حکومت نے تصور پیش کیا تھا۔

3- اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے، جی 4 ممالک کے وزراء نے عصری حقائق کی بہتر عکاسی کے لئے اقوام متحدہ میں اصلاحات اور اس کے اہم فیصلہ ساز اداروں کو اپ ڈیٹ کرنے کی اشد ضرورت پر روشنی ڈالی۔ جی 4 ممالک کے وزراء نے اس عمل کو بگاڑنے کی کوششوں پر مایوسی کا اظہار کیا، اور اقوام متحدہ کی اس 75 ویں سالگرہ کے موقع پر بامقصد اور اس مسئلے کو اشد ضرورت کے طور پر حل کرنے کا عہد کیا۔

4- سلامتی کونسل میں اصلاحات کے حصے کے طور پر، سلامتی کونسل کی دونوں اقسام میں توسیع ناگزیر ہوگی تاکہ اس ادارہ کو زیادہ نمائندہ، جائز اور موثر بنایا جا سکے، اس سے بین الاقوامی امن اور سلامتی کے سوالات پر دنیا کو آج جن پیچیدہ چیلنجوں کا سامنا ہے اس سے نمٹنے کے لئے اس کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ ہم سلامتی کونسل میں اصلاحات لاکر ہی اس کو فرسودہ ہونے سے بچا

سکتے ہیں۔ سلامتی کونسل کی وسیع تر ممبرشپ، جس میں افریقہ سمیت بین الاقوامی امن وسلامتی کی بحالی میں کردار ادا کرنے کی صلاحیت اور چاہت کے حامل ممالک کی نمائندگی میں زیادہ بڑھوتری کرنے سے اسے اپنی ساکھ کو برقرار رکھنے اور آج کے بین الاقوامی بحرانوں کے پرامن حل کے لئے درکار سیاسی حمایت کو جنم دینے کا موقع ملے گا۔

5۔ جی 4 وزراء نے سلامتی کونسل میں اصلاحات کے سلسلے میں بین الحکومتی مذاکرات (آئی جی این) میں کسی بھی معنی خیز تحریک کے آگے نہ بڑھنے پر اپنی تشویش کا اظہار کیا، اور اس بات پر بھی اپنی تشویش کا اظہار کیا کہ - فروری اور مارچ کے دو اجلاسوں کے بعد- آئی جی این کو کووڈ 19 کی وجہ سے ملتوی کردیا گیا تھا، اور اس کے بعد کوئی اور میٹنگ نہیں ہوئی ہے۔ تاہم، پچھلے سیشن میں پیشرفت کے لئے ورچوئل میٹنگز یا تحریری عمل کو اپنایا جا سکتا تھا۔

6۔ اس پیشرفت میں مشترکہ افریقی پوزیشن کی عکاسی بھی شامل ہونی چاہئے تھی جیسا کہ ازولويني اتفاق رائے (Ezulwini Consensus) اور سرت اعلامیہ (Sirte Declaration) میں درج ہے۔ حالیہ سیشن نے ایک بار پھر اس بات کو ظاہر کیا کہ آئی جی این میں ضروری کشادگی اور شفافیت کا فقدان ہے اور کام کرنے کے ناقص طریقوں سے مجبور ہے۔ آئی جی این کو فیصلہ سازی کی ضروریات اور اقوام متحدہ کے میثاق میں اور جنرل اسمبلی کے قواعد وضوابط میں طے شدہ عمل کے طریقوں سے رہنمائی حاصل کرنی چاہئے۔

7۔ جی4 وزراء کو اس بات کا یقین ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ فقط عام بیانات پر مبنی بیانات کو پیچھے چھوڑ دیا جائے، جبکہ بین الحکومتی سطح کی کوئی بھی بنیادی متن پر مبنی بات چیت نہیں ہو رہی ہے۔ اقوام متحدہ کے ممبر ممالک کی بھاری اکثریت سلامتی کونسل میں جامع اصلاحات کی بھرپور حمایت کرتی ہے، اور امید کرتی ہے کہ آئی جی این اقوام متحدہ کے 75 ویں برسی کے سال میں ٹھوس نتائج پیش کرے گا۔ موجودہ سیشن میں آئی جی این کو فوری طور پر پچھلے سیشن کے براہ راست تسلسل کے طور پر کام شروع کرنا چاہئے۔

8۔ جی 4 وزراء نے ایک اصلاح شدہ سلامتی کونسل میں نئے مستقل ممبرشب کی خواہشمند ہونے کی حیثیت سے اور بین الاقوامی امن وسلامتی کی بحالی کے سلسلے میں بڑی ذمہ داریوں کو اٹھانے کی اہلیت اور رغبت کو دیکھتے ہوئے ایک دوسرے کی امیدواری کے لئے اپنی حمایت کا اعادہ کیا۔ کونسل کو مزید جائز، موثر اور نمائندہ بنانے کے لئے ترقی پذیر ممالک اور اقوام متحدہ کے اہم شراکت داروں کے بہتر کردار کی اشد ضرورت ہے۔ افریقہ کو سلامتی کونسل میں اپنی کم نمائندگی کے حوالے سے اس براعظم کے خلاف تاریخی ناانصافی کو درست کرنے کے لئے ایک اصلاح یافتہ اور توسیعی سلامتی کونسل کی رکنیت کی مستقل اور غیر مستقل دونوں اقسام میں نمائندگی کرنے کی ضرورت ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی نمائندگی کو بہتر بنایا جائے جس سے ہمیں بین الاقوامی تعاون اور عالمی گورننس پر اعتماد بحال ہونے میں مدد مل سکے- ان مشکل اوقات میں اس کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔

9۔ جی 4 ممالک دوسرے اصلاحی سوچ رکھنے والے ممالک اور گروپ کے ساتھ ملاقات جاری رکھیں گے اور بغیر کسی تاخیر کے متن پر مبنی مذاکرات کے آغاز کی بات کرتے رہیں گے۔ وزراء نے جنرل اسمبلی کے 75 ویں اجلاس کے دوران ٹھوس نتائج کے حصولیابی کے لئے اپنے عزم کا اظہار کیا، انہوں نے سلامتی کونسل میں جلد اصلاحات کو فروغ دینے کے لئے جنرل اسمبلی کے صدر کی کوششوں کی حمایت کرنے کے لئے اپنے وفود کو ہدایت دی۔ ہمیں ساتھ مل کر مضبوط اور لیجیٹمیٹ اقوام متحدہ کے لئے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

نئی دہلی

23 ستمبر، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.